



سوال

سجدہ تلاوت کرتے وقت رفع یدین کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سجدہ تلاوت کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کا ثبوت ہے؟ وضاحت فرمادیں، جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت میں تکبیر کہنا صریح حدیث سے ثابت ہے۔

(سنن ابی داؤد ج 1413، السنن الکبریٰ للبیہقی ج 2 ص 325 - مصنف عبدالرزاق ج 3 ص 343 ح 5911) اس کی سند عبداللہ العمری عن نافع کی وجہ سے حسن ہے۔

تفصیل کے لیے دیکھئے نیل المقصود (ج 1156) اور میزان الاعتدال (ج 2 ص 465)

جب تکبیرات ثابت ہو گئیں تو درج بالا حدیث کی رو سے ردع یدین بھی ثابت ہو گیا۔ لہذا راجح یہی ہے کہ سجدہ تلاوت کی تکبیر کے ساتھ رفع یدین بھی کرنا چاہیے۔

درج بالا حدیث سے مراد وہ حدیث ہے، جس میں آیا ہے۔ اور آپ ﷺ ہر تکبیر پر رفع یدین کرتے تھے جو تکبیر آپ رکوع سے پہلے کہتے تھے حتیٰ کہ آپ کی نماز ختم ہو جاتی۔ (سنن ابی داؤد: 722۔ وهو حدیث صحیح)

حدامہ عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 367



محدث فتویٰ